

## 13664-فت شدہ نمازوں کی قضاۓ کا حکم

سوال

میں نیا نیا مسلمان ہوا ہوں میرے چند سوالات ہیں جن کے جوابات معلوم کرنا چاہتا ہوں، میرے خیال میں بعض میں شدید قسم کی غفلت اور بے سمجھی ہو گی:  
نماز ادا کرنے کے وقت کیا کہوں؟

میرے والدین بدھ مت کے پیر و کار ہیں، اور خاندان میں صرف میرے والد صاحب کوہی معلوم ہے کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، میرے خاندان کے افراد بعض اوقات مجھے اپنے ساتھ کھانے کی دعوت دیتے ہیں، لیکن میں خنزیر یا کوئی ایسا کھانا نہیں کھانا چاہتا جو حرام اشیاء پر مشتمل ہو جنہیں میں جانتا ہوں۔ لیکن میں مرغی اور گوشت کی اقسام مثلاً پھلی وغیرہ جسے غیر مسلمان ذبح کرتے ہیں کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہوں، آیا یہ حرام ہیں؟  
اور اس کے کھانے سے کیا میں گھنگاہ ہونگا؟

جن معصیت کا مجھ سے ارتکاب ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں ان سے توبہ کیسے ممکن ہے؟  
اور روزانہ ہو جانے والی معصیت و گناہ سے مجھے کیسے بخشش حاصل ہو گی؟

اگر مجھ سے نماز فخر یا نماز ظہر یا نماز پھگناہ میں سے کوئی اور نماز رہ جائے تو تیا میں معصیت کا مرتبہ ٹھرو ہونگا، اور اس کی بخشش کیسے ہو گی؟  
میں قرآن مجید اور نماز میں پڑھی جانے والی دعائیں، اور عربی میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا کیسے سیکھ سکتا ہوں، کم از کم وہ کلمات جو نماز میں پڑھے جاتے ہیں؟  
اور سب سمندری کھانے کیا حلال ہیں یا حرام؟

پسندیدہ جواب

اول:

آپ کا ہماری ویب سائٹ پر اعتماد قابل ستائش ہے اس پر ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ ہم حسن ظن ہوں اور آپ کو توفیق اور راہنمائی سے نوازے، اسی طرح ہم اس پر بھی آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جن اشیاء کا آپ کو علم نہیں اس کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ہر مسلمان شخص پر واجب بھی یہی کیونکہ کوئی بھی شخص عالم ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اور جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے:

"علم تو تعلیم حاصل کرنے سے حاصل ہوتا ہے"

ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے فتح الباری میں اسے حسن قرار دیا ہے، آپ یہ گمان نہ کریں کہ آپ کا کچھ اشیاء سے جاہل ہونا بے سمجھی اور کند ذہنی شمار ہوتا ہے، بلکہ یہ تو مطلوب ہے اور اس بنابر انسان قابل ستائش ہے۔

دوم:

نماز کے متعلق سوالات کا تفصیلی جواب آپ سوال نمبر (13340) میں دیکھ سکتے ہیں، اس میں نماز کا مکمل طریقہ اور اس میں کوئی دعائیں پڑھی جاتی ہیں اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

سوم :

نماز میں عربی زبان یا کسی اور زبان میں قرأت کرنے کے متعلق تفصیل آپ کو سوال نمبر (3471) کے جواب میں ملے گی اس کا مطالعہ کریں۔

اور ہماری آپ کو نصیحت ہے کہ عربی زبان سیکھنے کی شدید حرص رکھیں، کم از کم سورۃ فاتحہ تو یاد کر لیں، اور نماز کے واجبات اور ارکان کی تعلیم بھی حاصل کریں، یہ توبت میسر ہے۔  
یا تو کسی ایسے مسلمان شخص سے جسے اچھی طرح یاد اور حفظ ہوں اور اس کی قرأت بھی اچھی اور بستر ہو، یا پھر آپ نیٹ پر کسی ویب سائٹ سے سیکھ لیں جس میں قرآن کریم کی ریکارڈ گک موجود ہو، آپ اسے سن کر وہاں سے حفظ کر لیں۔

چہارم :

نماز کا غوت ہونا اور رہ جانا دو حالتوں سے خالی نہیں :

پہلی حالت :

آپ کے ارادہ کے بغیر بلکہ کسی عذر مثلاً نیند یا بھول کر نماز رہ جائے، اور اصل میں آپ اسے بروقت ادا کرنے پر شدید قسم کی حرص رکھتے ہوں، تو اس حالت میں آپ معذور ہیں جیسے ہی آپ کو یاد آئے فوری طور پر نماز ادا کر لیں۔

اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا نماز فخر میں سوتے رہنے کا قسم بیان ہوا ہے جس کی بنابر صحابہ کرام ایک دوسرے کے ساتھ چکچکے چکچکے بات چیت کرنے لگے تھے :

"هم نے نماز میں جو کوتا ہی کی ہے اس کا کفارہ کیا ہے؟"

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے لگے :

"نیند میں کوئی کوتا ہی اور تفریط نہیں بلکہ کوتا ہی تو اس کی ہے جو دوسری نماز کا وقت ہو جانے تک نمازاً دانیں کرتا، چنانچہ جو ایسا کرے وہ اسی وقت نمازاً دا کر لے جب اسے نماز یاد آئے"

"

صحیح مسلم حدیث نمبر (681)۔

اس کا معنی یہ نہیں کہ انسان عمداً اور جان بوجھ کر نماز کے وقت سویا رہے حتیٰ کہ نماز رہ جائے اور پھر وہ نیند کا عذر پیش کرتا پھر رے، یا پھر نماز کی ادائیگی میں معاونت کرنے والے وسائل اور طریقہ میں کوتا ہی کرے اور پھر اس کا عذر پیش کرتا پھر رے۔

بلکہ وہ نماز کی ادائیگی کے لیے ہر قسم کے وسائل بروئے کار لائے جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس واقعہ میں بھی کیا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لیے نیند سے بیدار کرنے کے لیے ایک شخص کو مقرر کیا، لیکن اسے بھی نیند کا غالبہ ہو گیا اور وہ لوگوں کو بیدار نہ کر سکا، تو اس حالت میں انسان معذور شمار ہوتا ہے۔

دوسری حالت :

اس کی نماز جان بوجہ کراور عمارہ جانے تو یہ عظیم معصیت اور خطرناک جرم ہے، حتیٰ کہ بعض علماء تو ایسا کرنے والے کے کفر کا فتویٰ دیتے ہیں : "جیسا کہ مجموع فتاویٰ و مقالات متعدد فضیلۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ میں ہے ویکھیں : (374/10)"

چنانچہ ایسے شخص کو سچی اور خالص اور پکی توبہ کرنی چاہیے اس پر اہل علم کا اجماع ہے، اس نماز کی قضاۓ میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا اس کے بعد بطور قضاۓ ادا کی گئی نماز قول ہو گئی یا نہیں ؟

چنانچہ اکثر علماء کرام اس کی قضاۓ کہتے ہیں اور اس کی قضاۓ صحیح ہو گی لیکن اسے گناہ ہو گا، (یعنی اگر وہ توبہ نہ کرے والہ اعلم) جیسا کہ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ نے "الشرح المتعت" (2/89) میں نقل کیا ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے راجح یہ قرار دیا ہے کہ :

یہ صحیح نہیں، بلکہ اس کے لیے اس کا بطور قضاۓ ادا کرنا مشروع نہیں ہے، شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالیٰ الاختیارات میں کہتے ہیں :

"اور جان بوجہ کر عدما نماز ترک کرنے والے کے لیے اس کی قضاۓ مشروع نہیں، اور اس سے اس کی ادائیگی صحیح نہیں ہو گی، بلکہ اسے کثرت سے نوافل ادا کرنا ہونگے، سلف کے ایک گروہ قول یہ ہے "

ویکھیں : الاختیارات (34).

معاصرین علماء کرام میں اسے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ نے الشرح المتعت میں راجح قرار دیا ہے، اور اس کے استدلال میں درج ذیل حدیث پیش کی ہے :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے "

مشتق علیہ.

لہذا آپ کے لیے اس معاملہ سے بست زیادہ اجتناب کرنا ضروری اور واجب ہے، اور آپ کو نمازیں بروقت ادا کرنے کی حرکت رکھنی چاہیے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔[یقیناً مَوْمُونُونَ پِرْ نِمازٌ وَقْتٌ مُّقْرَرٌ هُوَ مِنْ أَدَاءِ كَفَرٍ فِي الْجُنُونِ]۔ النساء (103).

اور توبہ کے متعلق آپ کو اسی ویب سائٹ پر سوال نمبر (14289) کے جواب میں تفصیل ملے گی اس کا مطالعہ کریں.

اور غیر مسلموں کے ذبح کے متعلق آپ کو سوال نمبر (10339) کے جواب میں تفصیل مل سکتی ہے، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

اور آپ نے سندھی کھانوں کے متعلق جو سوال کیا ہے اس کے بارہ گزارش ہے کہ سب سندھی کھانے اصل میں حلال ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

۔[تَهَارَ سَبَبَ سَنَدَى شَكَارَ حَلَالَ كَيْأَيَاَيَهُ، اَوْ اَسَ كَكَهَا تَهَارَ سَبَبَ لَيْ نَفَعَ بَهُ]۔ المائدۃ (96).

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو عربی تعلیم اور دین میں سمجھ حاصل کرنے کی توفیق سے نوازے، اور زیادہ سے زیادہ اعمال صالح کرنے کی توفیق عطا فرمائے، یقیناً وہ اس پر قادر اور اس کا اہل ہے.

والله اعلم.